سوال

(56)اونٹ کا گوشت کھانے پر وضو کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اونٹ کے گوشت سے آیا وضوء ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں یا پھر صرف مضمضہ ہی کرنا ضروری ہے کیونکہ الشیخ ابن باز رحمۃ اللہ کا فتویٰ تو یہ ہے کہ وضوء ٹوٹ جاتا ہے اور تقریباً علماء حجاز کا یہ ہی فتویٰ ہے مجھے یاد پڑتا ہے کہ دوران تعلیم بندہ نے آپ سے اس مسئلہ کے بارے میں سنا تھا کہ وضوء نہیں ٹوٹتا بس مضمضہ کرنا ضروری ہے اگر مجھے غلطی نہیں لگتی آخر انسان ہوں ہوسکتا ہے کہ میری بات یہ غلط ہو آپ کا خیال اور فتویٰ اور ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اونٹ کا گوشت کچا ہو خواہ پکا ہو کھانے سے وضوء کرنا ضروری ہے صحیح مسلم اور ابوداود وغیرہ ما کتب حدیث میں احادیث موجود ہیں :

آپ ﷺ نے اونٹ کے گوشت سے وضوء کرنے کا حکم دیا ہے کئی لوگ اسی کو استحباب پر محمول کرتے ہیں مگر ان کا استحباب پر محمول کرنا درست نہیں کیونکہ سائل نے آپ ﷺ سے پوچھا : ''بکریوں کے گوشت سے وضوء کروں ؟'' تو آپ ﷺ نے فرمایا : ''اگر تو چاہے'' لیکن جب اس نے پوچھا ''اونٹوں کے گوشت سے وضوء کروں ؟'' تو آپ ﷺ نے فرمایا ''ہاں وضوء کر'' (صحیح مسلم ـ کتاب الحیض ـ باب الوضوء من لحوم الابل) تو نبی کریم ﷺ کا بکریوں کے گوشت سے وضوء میں فرمانا ''اگر تو چاہے'' اور اونٹوں کے گوشت سے وضوء میں فرمانا ''ہاں وضوء کر'' اس بات کی دلیل ہے کہ اونٹوں کے گوشت سے وضوء والا حکم وجوب پر محمول ہے ندب واستحباب پر محمول نہیں کیونکہ استحباب تو بکریوں کے گوشت سے وضوء میں بھی موجود ہے پھر دونوں گوشتوں میں فرق کیا ہوا؟ جب کہ رسول اللہ ﷺ فرق فرما رہے ہیں ۔

باقی دوران تدریس بسا اوقات یہ بندہ فقیر إلی اللہ الغنی یہ کہہ دیتا ہے اگر کوئی صاحب فرمائیں کہ ''اونٹوں کے گوشت سے وضوء ٹوٹنے کا لفظ کہیں نہیں آیا صرف اتنا آیا ہے کہ اونٹوں کے گوشت سے وضوء کر'' تو جواب میں کہا جائے گا آپ کے خیال کے مطابق وضوء نہیں ٹوٹتا مگر وضوء کرنا ہے فرض وضروری کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے تو اونٹوں کے گوشت سے وضوء ٹوٹے خواہ نہ ٹوٹے کرنا ضرور پڑے گا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

طہارت کے مسائل ج1ص91

محدث فتویٰ